

سبق-13: کامیابی کے چار اصول

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- خسارے کا مطلب کیا ہے؟
- ایک دوسرے کو کس طرح نصیحت کرنی چاہیے؟
- وہ کون سے چار کام ہیں جو انسان کو نقصان سے محفوظ رکھ سکتے ہیں؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

وَالْعَصْرِ ①

قسم ہے زمانے کی،

- زمانہ کی قسم اس لیے کھائی ہے کہ آگے جو بات بیان کی جا رہی ہے وہ بات اللہ جانتا ہے اور زمانہ (لوگ) اس پر گواہ ہے۔

لَفِي خُسْرٍ ②

الْإِنْسَانَ

إِنَّ

البتہ خسارے میں (ہے)۔

انسان

بے شک

بیشک انسان خسارے (نقصان) میں ہے۔

- **خُسْر** کے معنی نقصان کے ہیں۔ اس سورت میں اللہ نے زمانے (وقت) کی قسم کھائی ہے۔ جب اللہ نے زمانے کی قسم کھائی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ زمانہ اس بات پر گواہ ہے کہ انسان خسارے میں ہے۔
- زمانہ یعنی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ جن لوگوں نے اللہ کی نافرمانی کی اور وقت کا صحیح استعمال نہیں کیا وہ خسارے میں رہے۔
- حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر اب تک کی تمام مخلوقات کو صرف اور صرف اللہ نے دیکھا ہے۔ وہی بہتر جانتا ہے کہ انسان کا فائدہ اور نقصان کس میں ہے۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

- فرض کریں کہ آپ کا امتحان ہے اور آپ نے بہت پڑھائی کی ہے؛ لیکن آپ جب امتحان ہال میں پہنچے وہاں آپ کو بے اختیار نیند لگ گئی اور جب آپ کی آنکھ کھلی تب تک وقت ختم ہو چکا تھا۔ کیا آپ اس امتحان میں کامیاب ہوں گے؟ سوچیں کہ یہ کچھ دیر کی نیند آپ کا کتنا بڑا نقصان کر دے گی۔
- گزرا ہوا وقت آپ کو دوبارہ نہیں مل سکتا ہے، جو لوگ وقت کی قدر نہیں کرتے ہیں وہ بعد میں پچھتاتے ہیں۔ محسوس کیجیے کہ اللہ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے وقت کتنی قیمتی نعمت ہے۔
- اسی طرح فجر کی نماز کا تصور کیجیے۔ اللہ نے ہمیں عبادت کے لیے پیدا کیا، ہم نے نماز سیکھ لی لیکن جب نماز ادا کرنے کا وقت آیا ہم سوتے رہ گئے!

نصیحت لینا- دعا، احتساب اور پلان :

- آپ کے ٹیچر امتحان میں کامیاب ہونے کے لیے جو اہم سوالات دیتے ہیں وہ تجربے کی بنیاد پر دیتے ہیں؛ کیونکہ وہ کئی امتحانات کے پرچے دیکھ چکے ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں اندازہ ہو جاتا ہے کہ کون سا سوال اہم ہے اور کون سا نہیں۔
- جس طرح امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے اچھے بچے ٹیچر کی ہدایات پر عمل کرتے ہیں ویسے ہی دنیا و آخرت میں اوّل اور امتیازی درجات سے کامیاب ہونے کے لیے اللہ کے بتائے ہوئے ان 4 اصولوں پر عمل کرنا ہوگا۔ جو اگلی آیات میں بیان کیے گئے ہیں۔
- پلان بنائیے کہ آپ وقت کا صحیح استعمال کریں گے۔

تلاوت و تشریح :

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

سوائے	(ان کے) جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک،
سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے،				

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

اور ایک دوسرے کو وصیت کی	حق کی	اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی	صبر کی۔
اور انہوں نے ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور صبر کی وصیت (تلقین) کی۔			

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے چار اصول بتائے ہیں جو دنیا و آخرت میں کامیاب ہونے کے لیے بہت ضروری ہیں:

- 1- ایمان لانا
- 2- نیک کام کرنا
- 3- حق کی وصیت کرنا
- 4- صبر کی وصیت کرنا

① ایمان کا مطلب ہے کہ اللہ پر، اس کے رسولوں، فرشتوں، قیامت کے دن اور اچھی و بری تقدیر پر یقین رکھنا۔

② نیک کام کا مطلب ہے کہ ایسے کام کرنا جن کا اللہ نے حکم دیا اور ان باتوں سے دور رہنا جن سے روکا گیا۔

③ حق کی وصیت کرنے کا مطلب ہے کہ دوسروں کو قرآن اور حدیث کی باتیں بتانا، جیسے اللہ کی اطاعت کرنا، والدین کی بات ماننا، ان کا ادب کرنا، سچ بولنا، کوئی غلط کام ہوتا دیکھے تو روکنے کی کوشش کرنا، جھوٹ سے پرہیز کرنا، وغیرہ۔

④ صبر کی وصیت کرنا یعنی لوگوں کو صبر کرنے کی تاکید کرنا اور اس کی یاد دہانی کرتے رہنا۔ صبر کی علامتیں یہ ہیں کہ شکایت نہ کرنا،

آسانی سے ہار نہ مان لینا، اپنے مقصد کو پورا کرنا، مثبت تنقید کو قبول کر لینا، مشکل اوقات میں بھی غصہ نہ ہونا وغیرہ۔ صبر ہمیشہ

بہترین نتیجہ کا سبب بنتا ہے جیسے امتحان کے لیے بالکل آخری دنوں میں گڑبڑ کر کے تیاری نہ کی جائے، صبر کرنے والا طالب علم

شروع ہی سے امتحانات کی تیاریوں کی فکر میں رہتا ہے۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

- تصور کیجیے کہ آپ کا دوست بہت گہری نیند میں خواب دیکھ رہا ہے؛ لیکن اس کو یہ خبر نہیں کہ حقیقت میں وہ سمندر میں ڈوب رہا ہے۔ اگرچہ کہ وہ اپنی زندگی کا سب سے بہترین خواب دیکھ رہا ہو، لیکن آپ اسے ڈوبتا ہوا دیکھ کر کیا کریں گے؟
- بے شک آپ اپنے دوست کو جگائیں گے کہ اٹھو، اٹھو ورنہ ڈوب جاؤ گے، لیکن اگر وہ ضد کرے کہ مجھے خواب دیکھنے دو، تب بھی آپ اس کو بیدار کریں گے یا چھوڑ دیں گے؟
- آپ کا یہ احساس کہ دوست کو ڈوبنے سے بچانا ہے، یہ ”ایمان“ ہے۔
- اٹھو، اٹھو! ورنہ ڈوب جاؤ گے، آپ کا یہ عمل ”عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ“ ہے۔
- اپنے دوست کو حق بات بتانا اور اسے ڈوبنے سے بچانا ”تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ“ ہے۔
- وہ اٹھنا نہ چاہے تب بھی آپ کا اس کو جگاتے رہنا ”تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ“ ہے۔

عادت : روزانہ کا ایک شیڈول بنائیں اور پابندی سے اس پر عمل کریں تاکہ آپ کا وقت ضائع نہ ہو۔ اپنے وقت کا حساب رکھیں۔

مشقی سوالات

- ① نقصان سے کیا مراد ہے؟
- ② ایک دوسرے کو نصیحت کیسے کریں؟
- ③ وہ چار کام کون سے ہیں جو انسان کو نقصان سے بچا سکتے ہیں؟